سفر آخرت کے راهی

اللهم اغفر لهم وارحمهم وعافهم
واعف عنهم و ادخلهم جنة الفردوس

حضرت مولانا عبدالرحمٰن ڈوگر نور پوری کا سانحہ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ جماعت کے نامور عالم دین' مسلک کے نڈر اور بے باک ترجمان' معروف خطیب وسماجی کارکن حضرت مولانا عبدالرحمٰن ڈوگر نور پوری تقریباً 63 سال کی عمر میں 26-27 اپریل 2017 کی درمیانی شب مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے (انا لله وانا اليه راجعون)

مولانا مرحوم بڑے ثقہ عالم دین' ملنسار عقیدہ توحید وسنت کے شیدائی اور مرنجاں مرنج شخصیت تھے جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے قدیم فضلاء میں سے تھے۔ انہوں نے تحصیل علم کے بعد دعوت وتبلیغ کے میدان کو منتخب کیا تو تادم آخریں اس مشن کی آبیاری کرتے رہے جامع مسجد مکی اہل حدیث نور پور فیصل آباد میں اپنے اسلاف کی روایات کو زندہ رکھتے ہوئے بعد نماز فجر درس قرآن مجید ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ جس میں ترجمہ وتفسیر بیان کرتے اس طرح گذشتہ دنوں 18 جنوری 2017ء کو چوتھی مرتبہ قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر مکمل کیا اور 20 جنوری 2017ء کو پانچویں مرتبہ شروع کیا یاد رہے کہ اس مسجد میں مولانا مرحوم کے چھوٹے بھائی مولانا عبدالحق ڈوگر مستقل خطیب ہیں۔

مولانا مرحوم بہترین خطیب تھے ان کا خطاب بڑا موثر اور گفتگو بڑی پرتاثیر ہوتی۔ مولانا مرحوم نے دوران تعلیم ہی 1967ء میں مستقل خطبہ جمعہ ارشاد فرمانا شروع کر دیا تھا۔ آپ فیصل آباد کی مختلف مرکزی مساجد میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مولانا کا سارا خاندان قرآن وحدیث کی تعلیم سے بہرہ ور اور دین اسلام کا خدمت گذار ہے جس میں مولانا عبدالرحمٰن مرحوم کا بڑا کردار ہے کہ انہوں نے اپنے خاندان کے افراد کی عموما اور نوجوان نسل کی

خصوصاً تربیت دینی خطوط پر کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور خاندان کو پہلے سے بڑھ کر دین کا خادم بنائے۔ (آمین)

مولانا مرحوم کو 26 اپریل کو رات دل کی تکلیف محسوس ہوئی تقریباً رات بارہ بجے ہسپتال لے جایا گیا گاڑی سے خود چل کر ڈاکٹر کے کمرے تک گئے اور خود ہی تکلیف کی نوعیت بیان کی ڈاکٹر صاحبان لٹا کر چیک کرنے لگے تو اسی دوران روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

دوسرے دن 27 اپریل 2017ء کو نور پور کے قبرستان کی جنازہ گاہ میں شیخ الحدیث و التفسیر حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے بڑی رقت سے نماز جنازہ پڑھائی جس میں فیصل آباد اور قرب و جوار سے علماء کرام کا جم غفیر اور عوام الناس کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نماز جنازہ میں شریک تھا۔ مولانا کی نماز جنازہ میں علماء کرام کے لئے بہت بڑا پیغام پنہاں تھا کہ اگر آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی مقبولیت چاہتے ہو تو پھر اپنی زندگیاں دین اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں تمہارے لیے محبت پیدا فرما دے گا دین اسلام کی تبلیغ کو محض دنیا کے حصول کا سبب نہیں ہونا چاہیے بلکہ لوگوں کو خیر خواہی اور ہمدردی کے ساتھ دعوت دی جائے تاکہ ان کی اور ہماری اخروی زندگی کامیاب ہو جائے۔

اور عوام کے لیے بھی بہت بڑی نصیحت تھی کہ اگر دنیا و آخرت میں عزت چاہتے ہو تو پھر اپنی زندگیوں کو اسلامی بنالیں کہ دین اسلام کی وجہ سے اللہ تعالیٰ عزت عطا فرماتے ہیں ورنہ بڑے بڑے سرمایہ دار، چوہدری اور حکمران فوت ہو جاتے ہیں تو ان کے جنازے نا تو اتنے بڑے ہوتے ہیں اور نا ہی ان کو دعا کرنے والے ایسے مخلص اور دیندار لوگ نصیب ہوتے ہیں۔

نماز جنازہ سے قبل پرنسپل جامعہ سلفیہ جناب چودھری محمد یٰسین ظفر نے مولانا مرحوم کی جماعتی دینی، و مسلکی خدمات کا تفصیل سے تذکرہ کیا۔ اور جامعہ سلفیہ کے اساتذ، طلباء اور انتظامیہ کی طرف سے لواحقین خصوصاً مرحوم کے بھائی مولانا عبدالحق صاحب، اور بیٹے مولانا عبدالمنان صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور مرحوم کی مغفرت کی دعا کی اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے (آمین)